سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲۸ اگست۔ پونے آٹھ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات دوائی سے نیند آئی۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مومن کو اللہ تعالےٰ اسی دنیا میں بہشت عطا فرما دیتا ہے

اسی دنیا کا بہشت موجود دوسرے عالم میں اس کیلئے بہشت موعود کا حکم رکھتا ہے

"یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بہشت اور دوزخ جو اس جہان میں موجود ہوں گی وہ کوئی نئی بہشت و دوزخ نہ ہوگی بلکہ انسان کے ایمان اور اعمال ہی کا وہ ایک ظل ہیں اور یہی اس کی سچی فلاسفی ہے، وہ کوئی ایسی چیز نہیں جو باہر سے آکر انسان کو ملے گی بلکہ انسان کے اندر ہی سے وہ نکلتی ہیں۔ مومن کے لئے ہر حال میں اسی دنیا میں بہشت موجود ہوتا ہے۔ اسی عالم کا بہشت موجود دوسرے عالم میں اس کیلئے بہشت موعود کا حکم رکھتا ہے۔ پس یہ کیسی سچی اور صاف بات ہے کہ ہر ایک کا بہشت اس کا ایمان اور اعمال صالحہ ہیں۔ جن کی اس دنیا میں لذت شروع ہو جاتی ہے۔ اور یہی ایمان اور اعمال دوسرے رنگ میں باغ اور نہریں دکھائی دیتی ہیں۔ میں سچ کہتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ اسی دنیا میں باغ اور نہریں نظر آتی ہیں۔ اور دوسرے عالم میں بھی باغ اور نہریں کھلے طور پر محسوس ہونگی۔ اسی طرح پر جہنم بھی انسان کی بے ایمانی اور بد اعمالی کا نتیجہ ہے۔ جیسے جنت میں انگور۔ انار وغیرہ پاک درختوں کی مثال دی ہے۔ ویسے ہی جہنم میں زقوم کے درخت کا وجود بتایا ہے اور جیسے بہشت میں نہریں، سلسبیل اور زنجبیلی اور کافوری نہریں ہونگی۔ اسی طرح جہنم میں گرم پانی اور پیپ کی نہریں بتائی ہیں۔ ان پر غور کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ جیسے ایمان منکسر المزاجی اور اپنی رائے کو چھوڑ دینے سے پیدا ہوا ہے۔ اسی طرح پر بے ایمانی تکبر اور انانیت سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے اس کے نتیجہ میں زقوم کا درخت دوزخ میں ہوا۔ اور وہ بد اعمالیاں اور خیال جو اس تکبر و خود بینی سے پیدا ہوتی ہیں وہ وہی کھولتا ہوا پانی یا پیپ ہوگی جو دوزخیوں کو ملے گی"۔ (الحکم ۱۷ نومبر ۱۹۰۱ء)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی تشویشناک علالت

کمزوری بڑھ رہی ہے گھبراہٹ اور بے چینی بدستور ہے

لاہور ۲۸ اگست صبح ۶ بجے (بذریعہ فون) کل رات نیند نہیں آئی۔ گھبراہٹ رہی۔ کمزوری بہت ہے۔

گزشتہ رات نیند وقفہ وقفہ کے بعد آئی۔ بے چینی کی شکایت رہی کمزوری بڑھ رہی ہے۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

طلباء جامعہ احمدیہ کیلئے

تمام اساتذہ اور طلباء کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جامعہ احمدیہ میں موسمی تعطیلات ۶ ستمبر کو ختم ہو رہی ہیں۔ ۷ ستمبر کو جامعہ احمدیہ باقاعدہ لگے گا۔ تمام طلباء وقت پر جامعہ میں حاضر ہو جاویں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

امتحان رسالہ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب

۶ اکتوبر ۱۹۶۳ء کو ہوگا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تصنیف رسالہ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب میں عیسائی عقائد کی تردید اور اسلامی تعلیم کی برتری نہایت دلکش انداز میں بیان فرمائی ہے۔ جماعت کے ہر فرد کے لئے اس چھوٹی سی کتاب کا مطالعہ کرنا اور اس کے مندرجات حفظ کرنا از بس ضروری ہے۔ امسال امتحان ۶ اکتوبر ۱۹۶۳ء کو ہوگا۔ تمام امراء اور صدر صاحبان اس کے لئے ابھی سے انتظامات مکمل کرلیں اور سیکرٹریان اصلاح و ارشاد سے امداد لیں اور نظارت ہذا کو رپورٹ دیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

سالانہ اجتماع انصار اللہ

سالانہ اجتماع کے بابرکت ایام قریب آرہے ہیں۔ مگر چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی اور ترسیل کی رفتار غیر تسلی بخش ہے۔ براہ مہربانی اس طرف توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

مبارک تحریک دعا یکم اگست تا ۹ ستمبر

روزانہ تین سو مرتبہ درود۔ نماز تہجد۔ اسلام کے غلبہ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی کامل شفایابی کیلئے دعائیں

(معتمد صدر۔ صدر انجمن احمدیہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ - اگست ۶۳ء

ہفتہ وقفِ جدید کو کامیاب بنانا ہر دوست کا فرض ہے

وقف جدید کے معنی ہیں نئی قسم کا وقف - اس سے پہلے جو سلسلہ وقف ہے وہ صرف انفس کے وقف پر محدود ہے جس میں مالی قربانی صرف اس حد تک ہے کہ واقفِ زندگی کم سے کم گذارہ لے کر اپنی تمام زندگی دین کی خدمت کے لئے وقف کرتا ہے۔ اگرچہ وہ وصیت اور تحریک جدید میں حصہ لے کر مزید مالی قربانی بھی کر سکتا ہے۔ وصیت اور تحریک جدید خالص مالی قربانیوں تک محدود ہیں ان میں انفس کی قربانی لازمی نہیں -

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج تک سب آخر میں "وقفِ جدید" کی تحریک کا سلسلہ شروع فرمایا ہے۔ اس وقف کی دو شاخیں ہیں وقف انفس اور وقفِ مال۔ یہ ضروری نہیں کہ ایک شخص ہی دونوں قربانیاں کرے تاہم یہ امر واضح ہے کہ نفس کی قربانی کرنے والا اور مال کی قربانی کرنے والا اس وقف میں برابر کے ثواب کا مستحق ہے۔ دونوں ہی وقف جدید میں شامل ہوتے ہیں۔ کیونکہ نہ تو نفس کے بغیر یہ وقف کامل ہو سکتا ہے اور نہ مال کے بغیر۔ اس میں دونوں قربانیوں کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہر وہ شخص جو خواہ مال کی قربانی کرتا ہے یا زندگی وقف کرتا ہے اس سلسلہ کی رو سے قومی خدمت بجالاتا ہے۔

حقیقت تو یہ ہے کہ ایک الٰہی جماعت کا ہر فرد اور ہر فرد کا تمام مال جماعتی کاموں کے لئے وقف ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتِ احمدیہ کا ہر فرد اس حقیقت کو اچھی طرح محسوس کرتا ہے اور کوئی ایسا موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتا جس میں اس کے نفس کی خدمت یا مال کی خدمت کی سلسلہ کو ضرورت ہو اور وہ اس کے لئے تیار نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ جماعتِ احمدیہ باوجود مختصر ہونے کے ایسے ایسے عظیم الشان اسلامی خدمات بجالا رہی ہے کہ دوسری جماعتیں باوجود تعداد انفس اور مقدار مال میں جماعتِ احمدیہ سے ہزاروں گنا ہونے کے ویسے کام سرانجام نہیں دے سکتیں۔ کیونکہ ایک احمدی کے لئے نفس و مال کی قربانیاں فطرتِ ثانی بن چکی ہوئی ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ ہر احمدی گھرانا کے بڑے اور چھوٹے مرد اور عورتیں یکساں طور پر قربانیوں کے لئے ہمہ تن تیار رہتے ہیں۔ ہمارا ذاتی تجربہ ہے کہ اکثر افرادِ جماعت بڑے تو بڑے چھوٹے بچے بھی قربانی کر کے خوشی اور شکر کا اظہار کرتے ہیں اور دائمی انتظار میں رہتے ہیں کہ کب خلیفہ کا اشارہ ہو اور وہ اپنا جان و مال دین کے لئے قربان کر دیں۔

کل کے الفضل میں صفحہ اوّل پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ ارشاد وقفِ جدید کے آئندہ ہفتہ کے متعلق احباب کی نظروں سے گذر چکا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اپنے پیارے امام کا یہ تازہ ارشاد پڑھتے ہی سینکڑوں ہزاروں روحوں میں قربانی کا جذبہ المضاعف ہو گیا ہوگا اور عنقریب ہی دنوں میں جماعت قربانیوں کے پچھلے ریکارڈ کو توڑ کر رکھ دے گی۔

یاد رہے کہ وقفِ جدید ایک ہمہ گیر تحریک ہے اس کا مقصد عوام میں دینی بیداری پیدا کرنا ہے اور عوام کے دلوں سے وہ غلط فہمیاں دور کرنا ہے جو بعض لوگوں نے دانستہ یا نادانستہ جماعت کے متعلق پھیلا رکھی ہیں اس لئے ضروری ہے کہ اس تحریک کو جس قدر وسعت دی جا سکے دی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ کم سے کم قربانی کا معیار بہت تھوڑا رکھا گیا ہے۔ یعنی مالی قربانی کے لئے ہر شخص آٹھ آنے ماہوار یا چھ روپے سالانہ ادا کر سکتا ہے اور نفسی قربانی کے لئے تعلیم کا معیار کم سے کم پرائمری رکھا گیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ واقفین مال و انفس اس میں حصہ لے سکیں +

وجودِ باری تعالیٰ کا بہترین ثبوت

(۳)

سلسلہ کے لئے ملاحظہ فرمائیں الفضل مورخہ ۲۷

ہم نے یہ صرف نمونہ کے طور پر حوالے پیش کئے ہیں یہ ثابت کرنے کے لئے کہ مدیر ثقافت نے اپنے تاثرات میں جو مسلمان متکلمین کو تلقین فرمائی ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس تعلق میں نہایت وسیع کام کیا ہے اور باریتعالیٰ کے اثبات پر قرآن کریم کی تعلیمات کی روشنی میں وہ عظیم الشان دلیل قائم کی ہے کہ جس پر اگر مدیر ثقافت تعصب سے بالا ہو کر غور کریں تو آپ کو اس استفسار کا مکمل جواب مل سکتا ہے جو آپ کے تاثرات سے پیدا ہوتا ہے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ مسیح موعود علیہ السلام نے یہ کوئی خیالی اور قیاسی باتیں نہیں کہی ہیں بلکہ اپنے تجربہ اور مشاہدہ کی بناء پر کہی ہیں چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

"میں بنی نوع پر ظلم کروں گا اگر میں اس وقت ظاہر نہ کروں کہ وہ مقام جس کی میں نے یہ تعریفیں کی ہیں اور وہ مرتبہ مکالمہ اور مخاطبہ کا جس کی میں نے اس وقت تفصیل بیان کی وہ خدا کی عنایت نے مجھے عنایت فرمایا ہے تا میں اندھوں کو بینائی بخشوں۔ اور ڈھونڈنے والوں کو اس گم گشتہ کا پتہ دوں اور سچائی کو قبول کرنے والوں کو اس پاک چشمہ کی خوش خبری سناؤں جس کا تذکرہ بہتوں میں ہے اور پانے والے تھوڑے ہیں۔ میں سامعین کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ خدا جس کے ملنے میں انسان کی نجات اور دائمی خوشحالی ہے وہ بجز قرآن شریف کی پیروی کے ہرگز نہیں مل سکتا۔ کاش جو میں نے دیکھا ہے لوگ دیکھیں اور جو میں نے سنا ہے وہ سنیں اور قصّوں کو چھوڑ دیں اور حقیقت کی طرف دوڑیں۔ وہ کامل علم کا ذریعہ جس سے خدا نظر آتا ہے۔ وہ میل اتارنے والا پانی جس سے تمام شکوک دور ہو جاتے ہیں وہ آئینہ جس سے اس برتر ہستی کا درشن ہو جاتا ہے خدا کا وہ مکالمہ اور مخاطبہ ہے جس کا میں ابھی ذکر کر چکا ہوں جس کی روح میں سچائی کی طلب ہے وہ اٹھے اور تلاش کرے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر روحوں میں سچی تلاش پیدا ہو اور دلوں میں سچی پیاس لگ جائے تو لوگ اس طریق کو ڈھونڈیں اور اس راہ کی تلاش میں لگیں۔ مگر یہ راہ کس طریق سے کھلے گی۔ اور حجاب کس دوا سے اٹھے گا۔ میں سب طالبوں کو یقین دلاتا ہوں کہ صرف اسلام ہی ہے جو اس راہ کی خوش خبری دیتا ہے۔ اور دوسری قومیں تو خدا کے الہام پر مدت سے مہر لگا چکی ہیں۔ سو یقیناً سمجھو کہ یہ خدا کی طرف سے مہر نہیں بلکہ محرومی کی وجہ سے انسان ایک حیلہ پیدا کر لیتا ہے۔ اور یقیناً یہ سمجھو کہ جس طرح یہ ممکن نہیں کہ ہم بغیر آنکھوں کے دیکھ سکیں یا بغیر کانوں کے سن سکیں یا بغیر زبان کے بول سکیں۔ اسی طرح یہ بھی ممکن نہیں کہ بغیر قرآن کے اس پیارے محبوب کا منہ دیکھ سکیں۔ میں جوان تھا اب بوڑھا ہوا۔ مگر میں نے کوئی نہ پایا جس نے بغیر اس پاک چشمہ کے اس کھلی کھلی معرفت کا پیالہ پیا ہو۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی
صفحہ ۱۹۴ - ۱۹۵)

★

کیا کیا انسان نے انسان سے

جو کیا انسان نے انسان سے — ہو نہیں سکتا کبھی شیطان سے
کیا کریں گے سلطنت اس کی بپا — جب تعلق ہی نہیں رحمان سے
نوح کی کشتی بچا سکتی ہے صرف — اس نئی تہذیب کے طوفان سے
از سرِ نو جس نے بخشی زندگی — کیوں نہ پیارا ہو وہ ہم کو جان سے
جانتے ہیں حضرتِ تنویر کو — گو بظاہر ہیں بڑے نادان سے

میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا

— (قسط اول) —

افریقہ میں تبلیغ اسلام

—• اعلائے کلمۃ اللہ اور اشاعت لٹریچر —• دو عیسائی مشنوں کا دورہ۔• آرچ بشپ سے ملاقات

—• اسرائیلی سفیر کی ایک غلط فہمی کا ازالہ —• طلباء کے وفود کی مشن ہاؤس میں آمد۔

—• آل افریقہ چرچ کانفرنس کے موقعہ پر لٹریچر کی تقسیم —• طلباء کو دینیات اور قرآن مجید کی تعلیم

احمدیہ مشن کمپالہ کی ششماہی رپورٹ کا خلاصہ

مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

خاکسار کے ذمہ کمپالہ احمدیہ مشن اور سیسٹا کے احمدیہ سکول کی نگرانی و تربیت و اصلاح ہے۔ گزشتہ ششماہی میں جو تبلیغی تربیتی اور تعلیمی مساعی ہو سکی ہیں۔ ان کا مختصر خاکہ احباب جماعت کے سامنے درخواست دعا کے ساتھ پیش ہے۔

تبلیغ اور لٹریچر کی اشاعت

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے کمپالہ اور سیسٹا اور رکونو میں متعدد طلباء، کارکنان، دانشوران حکومت، تجار اور عام افراد کو انفرادی تبلیغ کی۔ ان میں پمفلٹ تقسیم کئے۔ اور اپنے اخبار بعض کے پاس بیچے اور بعض کو مفت مہیا کئے۔ قریباً ۱/۲ ۴ سو شلنگ کا لٹریچر سلسلہ مختلف احباب کے پاس فروخت کیا اپنے سکول کے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سے دو بار ملاقات کی۔ اسے لٹریچر پڑھنے کو دیا۔ اور ایک روز اسے تعدد ازدواج کا مسئلہ وضاحت سے سمجھایا۔ اس سلسلہ میں ایک روز ایک S.D.A. مشن کے پادری صاحب عشاء کے بعد ہماری مسجد میں آئے۔ اور ہمارے ساتھ قریباً ۵ گھنٹے تک بحث کرتے رہے۔ اور ہم نے دیکھا کہ جب ان کے پاس ہمارے معقول اعتراضات کا کوئی جواب نہ ہوتا۔ تو ان کی حالت بالکل "کھسیانی بلی کھمبا نوچے" والی ہو جاتی۔ اور وہ اپنی خفت کو مٹانے کے لئے شور مچانا شروع کر دیتے۔ اس عرصہ میں میں نے اپنے ایک نیروبی کے احمدی بھائی جیب احمد صاحب کھوکھر کے ساتھ کمپالہ سے باہر دو عیسائی مشنوں کا دورہ بھی کیا۔ ان میں سے ایک کمپالہ سے ۵۰ میل دور کیتھولک کا بہت بڑا مرکز ہے۔ جہاں ان کا اپنا ہسپتال، سکول، مشن اور ٹیچر ٹریننگ کالج وغیرہ سب کچھ ایک اچھی خاصی بستی کی شکل میں موجود ہیں۔ وہاں میں نے اس مشن کی Mother Superior سے ملاقات کی جو انچارج ہے۔ اس سے اپنا تعارف کرایا اور اپنا لٹریچر اور پمفلٹ طلبہ میں تقسیم کرنے کے لئے اسے دیا۔ جو اس نے لے لیا۔ لیکن چونکہ عین اسی وقت وہاں یوگنڈا کا کیتھولک آرچ بشپ معائنہ کے لئے آ رہا تھا۔ اس لئے وہ زیادہ وقت نہ دے سکی۔ معائنہ کے بعد جب آرچ بشپ مشن سے نکلکر ہسپتال کو جا رہا تھا۔ تو میں نے آگے بڑھ کر اس سے اپنا اور مشن کا تعارف کرایا۔ اور اس کے بعد بعض دیگر پادریوں سے بھی ملاقات کی۔ اور بعض کو اپنا لٹریچر پڑھنے کو دیا۔

دوسرا عیسائی سنٹر جو میں نے دیکھا وہ کمپالہ سے ۲۰ میل باہر S.D.A. مشن کا بہت بڑا سنٹر ہے۔ اور ان کا بھی اس جگہ اپنا سکول، مشنری ٹریننگ سنٹر اور ڈسپنسری وغیرہ تھی۔ وہاں اس وقت پرنسپل خود موجود نہ تھا۔ اس لئے اس کے قائمقام سے اس کے دفتر میں ہی ملاقات ہوئی۔ اور نصف گھنٹہ کے قریب میں نے اسے انجیل سے مسیح کا اصلی مشن (یعنی صرف یہود کے لئے ہونا) بتلایا۔ دوران بحث جب میں نے اسے انجیل سے سینٹ پال کا یہ اعتراف بزبان خود دکھلایا۔ کہ وہ عیسائیت کو پھیلانے کے لئے جھوٹ بولتا رہا ہے۔ تو وہ بہت سٹپٹایا۔ بہرحال بعدازاں میں نے ان کے احاطہ میں پھر کر طلبا اور ڈسپنسری کے کارکنان میں اپنے اشتہار تقسیم کئے۔ اور کتب بھی فروخت کیں۔

اسی اثناء میں ایک روز میں اور حکیم محمد ابراہیم صاحب یہاں کے اسرائیلی سفیر کو بھی ملنے کے لئے گئے تو انہوں نے کہا کہ عرب تو کہتے ہیں کہ قرآن کریم کا ترجمہ ہونا ہی نہیں چاہیئے۔ تو میں نے انہیں یہ جواب دیا کہ اگر عرب یہ چاہتے ہیں کہ پہلے ساری دنیا عربی پڑھے اور پھر جا کر وہ معلوم کرے کہ خدا تعالےٰ نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ کیا پیغام دنیا کو بھیجا ہے تو آپ بتلائیں کہ کیا اس سے بڑی حماقت آپ کے تصور میں آ سکتی ہے۔ اس پر وہ خاموش ہو گئے بعدازاں وہ کہنے لگے کہ بہائی کہتے ہیں کہ وہ یہاں بہت ترقی کر رہے ہیں۔ اور یہ کہ یوگنڈا میں بالخصوص احمدیہ جماعت کے لوگ بہائیت میں بہت داخل ہو رہے ہیں۔ تو حکیم محمد ابراہیم صاحب نے انہیں اسی وقت کہا کہ اگر بہائی یوگنڈا کے کسی ایک احمدی کا بھی بہائیت میں داخل ہونا ثابت کر دیں۔ تو ہم انہیں ایک ہزار شلنگ فی آدمی انعام دینے کو تیار ہیں۔ اس پر وہ بہت حیران ہوئے۔ اور پھر خود ہی کہنے لگے کہ مجھے بہائیوں نے اپنی سالگرہ کے موقعہ پر اپنے Temple یعنی مندر میں بلوایا تھا جو کمپالہ سے دو میل باہر ہے۔ اور میں نے وہاں جا کر کہا تھا۔ کہ یہاں کون آتا ہو گا۔

بہرحال احباب جماعت اندازہ لگا لیں کہ بہائی لوگ بعض ناواقف لوگوں کو کس قسم کا جھوٹ بولکر گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس سے بھی خطرناک ایک اور جھوٹ بہائی لوگ اپنی تعداد کے متعلق ہمیشہ بولتے ہیں۔ ۱۹۶۱ء کے لائف رسالہ میں میں نے ان کے متعلق بیان پڑھا تھا کہ بہائیوں کی تعداد کل دنیا میں ۶۰ لاکھ کے قریب ہے۔ لیکن اسی سال بہائیت کی صد سالہ برسی کے موقعہ پر ان کا جو بیان یہاں کے اخبار یوگنڈا آرگس میں شائع ہوا تھا۔ اس میں انہوں نے اپنی تعداد کل دنیا میں صرف ۲۰ لاکھ بیان کی ہے۔ اگر رسالہ لائف میں مندرجہ تعداد صحیح ہے۔ تو پھر ان کا یقیناً تنزل ہو رہا ہے۔ اور اگر دوسری تعداد صحیح ہے۔ تو پہلی صریح جھوٹ ہے۔

اسی اثناء میں میں نے ان کے ایک Scientist ممبر سے بھی ملاقات کر کے گفتگو کرنی چاہی۔ لیکن وہ یہ کہہ کر کنارہ کش ہو گیا کہ تم ہمارے دشمن ہو۔ اور پھر جو زک ان کو گزشتہ سالوں میں یہاں ہمارے مشن کے ہاتھوں نصیب ہوئی ہے۔ اس کا رونا رونا شروع کر دیا۔ اور شکوے کرنے لگا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں مختلف پرائمری اور سیکنڈری سکولوں کے طلباء بھی مشن میں آتے رہے۔ ان سب کو انفرادی طور پر تبلیغ کی گئی۔ اور ان کے سوالوں کے جواب دیئے گئے۔ اسی طرح بمبئی کا ایک ہندو سوشلوجسٹ بھی دو تین بار مسجد میں آیا۔ اور اسلامی لٹریچر مطالعہ کے لئے لے گیا۔ یہاں سے ۲۰۰ میل دور گلو شہر کے ایگزیکٹو انجینئر بھی ملنے آئے۔ انہیں بھی لٹریچر سلسلہ پیش کیا گیا۔ ایک سرکاری افسر ایک روز ملنے آیا۔ اور تبلیغ کے بعد انگریزی ترجمہ قرآن where did Jesus die اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب مرحوم کی کتاب Atonement اور ایک ہفتہ کے بعد دوبارہ یہی کتب وہ اپنے ایک اور عیسائی دوست کے لئے خرید کر لے گیا۔

اسی طرح مکریرے یونیورسٹی کالج جو ہماری مسجد کے بالکل قریب ہے۔ وہاں سے بھی متعدد طلباء اور بعض پروفیسر صاحبان وقتاً فوقتاً مسجد میں آتے رہے۔ اور حسب موقعہ ان سب کو تبلیغ کی گئی۔ اور اسلامی لٹریچر دیا گیا۔ نماز عید پر بھی متعدد افریقن اور بعض پاکستانی غیر احمدی دوست ہماری مسجد میں نماز کے لئے آئے۔ اور ایک افریقن عورت نے اس موقعہ پر بیعت کا اعلان بھی کروایا۔

(باقی)

درخواست دعا

ایم عبد القادر صاحب جماعت احمدیہ رنگون جو گزشتہ سال قادیان اور ربوہ کے متبرک مقامات کی زیارت کے لئے تشریف لائے تھے۔ تحریر کرتے ہیں کہ ان کا لڑکا چند دنوں سے زیادہ بیمار ہے۔ اسی طرح اہلیہ صاحبہ اکثر بیمار رہتی ہیں۔ وہ احباب جماعت اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ ان کی شفایابی کے لئے دردمندانہ دعا فرما دیں۔ وہ آجکل حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی کتاب "تبلیغ ہدایت" کا اپنی زبان میں خود ترجمہ کر رہے ہیں۔ اس کار خیر میں کامیابی کے لئے بھی دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(منیر احمد عارف وکالت تبشیر)

شذرات

شیخ خورشید احمد

• نصرانیوں سے ایک مناظرہ

لاہور کے ماہنامہ "فکرِ اسلام" کے میلاد النبیؐ نمبر میں مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کا ایک مضمون "نصرانیوں کا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے مناظرہ" کے زیرعنوان شائع ہوا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں:-

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت کی خبر جب اطراف واکناف میں پہنچی تو یہ خبر سُن کر نجران کے عیسائیوں کا ایک وفد مناظرہ اور مباحثہ کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مدینہ منورہ حاضر ہوُا ..... ایک اس کا امیر اور سردار تھا جس کا نام عبد المسیح تھا جو بڑا زیرک اور ہوشیار اور ذی رائے تھا اور دوسرا اس کا وزیر و مشیر جس کا نام ایہم تھا اور تیسرا ان کا سب سے بڑا عالم اور پادری تھا ..... جب مدینہ منورہ حضور پُر نورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے حضرت عیسیٰؑ کے بارہ میں گفتگو شروع ہوئی .....

ان لوگوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی الوہیت کے استدلال میں یہ کہا کہ

(۱) حضرت عیسےٰ علیہ السلام مُردوں کو زندہ کرتے تھے۔

(۲) عیسےٰ علیہ السلام بیماروں کو اچھا کرتے تھے۔

(۳) عیسےٰ علیہ السلام غیب کی باتیں بتاتے تھے۔

(۴) عیسےٰ علیہ السلام مٹی کی مورتیں بناتے اور پھر ان میں پھونک مارتے اور وہ زندہ ہو کر پرندہ بن جاتے اور ان تمام چیزوں کا قرآن کریم نے اقرار کیا ہے لہٰذا ثابت ہوُا کہ وہ خدا تھے"۔

(ماہنامہ فکرِ اسلام ص۱۲)

تعجب ہے کہ عیسائیوں کے اس وفد نے حیاتِ مسیح کو کیوں حضرت عیسےٰ کے خدا ہونے کی دلیل کے طور پر پیش نہ کیا جبکہ بقول ہمارے غیر احمدی علماء کے قرآن مجید سے مسئلہ حیاتِ مسیحؑ ثابت ہے۔ بغیر کھائے پیئے زندہ رہنا تو اللہ تعالےٰ ہی کی ایک صفت ہے۔ اگر یہ صفت واقعی گذشتہ انیس سو برس سے حضرت عیسیٰؑ میں بھی موجود ہے اور حضورؐ اور صحابہؓ بھی یہی اعتقاد رکھتے تھے تو عیسائیوں کے اس وفد کو جو ان کے بڑے زیرک اور ہوشیار علماء پر مشتمل تھا سب سے پہلے تو اسی عقیدہ کو الوہیت مسیحؑ کی دلیل کے طور پر پیش کرنا چاہیئے تھا مگر تعجب ہے کہ انہوں نے باقی سب کچھ پیش کیا مگر عقیدۂ حیاتِ مسیح کا نام تک نہ لیا!!

کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ نہ قرآن مجید اس عقیدہ کی تائید کرتا ہے اور نہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ ہی یہ اعتقاد رکھتے تھے؟

• حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ کی وصیت

ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ کے رسالہ "ثقافت" میں حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے وصیت نامہ کا ترجمہ شائع ہوُا ہے جس میں حضرت شاہ صاحب نے آخری وصیت یہ فرمائی ہے کہ:-

"حدیث شریف میں آیا ہے
من ادرک منکم عیسیٰ
بن مریم فلیقرء منی السلام
یعنی تم میں سے جو شخص عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو ملے تو انہیں میرا سلام دیوے مجھے نہایت آرزو ہے کہ اگر حضرت روح اللہ کے زمانہ کو پاؤں تو پہلے پہل مَیں ہی سلام پہنچاؤں اور اگر مَیں نے وہ زمانہ نہ پایا تو میری اولاد یا اتباع میں سے جو شخص آنحضرت علےٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ پاوے سلام کے پہنچانے میں نہایت حرص رکھے"۔

(ثقافت لاہور ماہ اگست ۶۳ء ص۶۶)

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی اس وصیّت سے اس شدید آرزو۔ اشتیاق۔ انتظار اور گہرے یقین کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے جو بزرگانِ دین اور صلحائے امّت کے قلوب میں مسیح موعود کی آمد کے متعلق پایا جاتا تھا۔ ان بزرگوں کو کیا معلوم تھا کہ ایک زمانہ ایسا بھی آنیوالا ہے جبکہ مسیح موعود کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا سلام پہنچانا تو درکنار بعض لوگ سرے سے مسیح موعود کی آمد کے ہی منکر ہو جائیں گے در اصل یہ انکار عقیدۂ حیاتِ مسیح کی وجہ سے مسیح کی آمد ثانی سے مایوسی کا طبعی نتیجہ ہے ورنہ کچھ مدت پہلے یہ قیاس بھی نہیں کیا جا سکتا تھا کہ ایک مسلمان مسیح کی آمد ثانی کے عقیدہ سے منکر ہو سکتا ہے!

• عیسائی مشنریوں کی سرگرمیاں

لائل پور کا ایک روزنامہ لکھتا ہے:-

"قومی اسمبلی کے ایک رکن کا کہنا ہے کہ غیر ملکی مشنریوں نے گذشتہ چودہ سو سال میں تین لاکھ مسلمانوں کو عیسائی بنایا ہے اگر یہ اعداد و شمار صحیح ہیں ..... تو ملک کا بہترین مفاد اس میں ہے کہ حکومت اس مسئلہ کا فوراً نوٹس لے اور غیر ملکی مشنریوں کو ایسا کرنے سے روکے۔ یوں تو پاکستان مذہبی آزادی کی اجازت دیتا ہے اور کسی کو مذہب تبدیل کرنے یا کوئی نیا مذہب اختیار کرنے سے نہیں روکتا لیکن مذہبی آزادی کے یہ معنے کہاں ہیں کہ پاکستان کے انجان اور جاہل مسلمان عوام کو گمراہ کیا جائے"۔

(ڈیلی بزنس لائل پور ۲۲ راگست ۶۳ء)

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مشہور حدیث ہے کہ تم دوسروں کے لئے بھی وہی کچھ پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔ اس حدیث نبوی کی روشنی میں ہم معاصر عزیز سے صرف اتنا دریافت کرنے کی اجازت چاہتے ہیں کہ کل کو اگر کسی عیسائی ملک نے بھی ردّ عمل کے طور پر اپنے ہاں اسی "مذہبی آزادی" کا اعلان کر دیا کہ

"ملک کا بہترین مفاد اس میں ہے کہ عیسائی حکومت غیر ملکی مسلمان مشنریوں کو تبلیغِ اسلام کرنے سے روکے۔ یوں تو ہم مذہبی آزادی دیتے ہیں لیکن مذہبی آزادی کے یہ معنے کہاں ہیں کہ مسلمان انجان اور جاہل عیسائی عوام کو گمراہ کریں"۔

تو کیا معاصر ایسے اعلان کو پسند کرے گا؟ اور کیا یہ اعلان عیسائی ممالک میں تبلیغِ اسلام کو حکماً روک دینے کے مترادف نہ ہوگا؟ حقیقت یہ ہے کہ عیسائی مشنریوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کا ازالہ کرنے کا یہ طریق ہرگز پاکستان۔ اسلام اور مسلمانوں کی شان کے شایان نہیں ہے اور نہ ہی اسے مذہبی آزادی کہا جا سکتا ہے کہ حکومت سے ان کی سرگرمیوں کو بند کرنے کا مطالبہ کیا جائے۔ اصل کامیاب اور مؤثر علاج یہ ہے کہ خود مسلمان بھی منظم طور پر اور وسیع پیمانے پر پاکستانی عیسائیوں میں تبلیغ اسلام کرنے کا انتظام کریں اور جاہل مسلمان عوام کو اسلام کی برتری و اعلےٰ اور ہر لحاظ سے مکمل تعلیمات سے آگاہ کیا جائے تا کہ وہ ان کے دامِ تزویر میں نہ پھنسیں۔

• ایک پاکستانی نوجوان کے تاثرات

ہفت روزہ "شہاب" لاہور میں آسٹریلیا سے آئے ہوئے ایک پاکستانی نوجوان کے تاثرات شائع ہوئے ہیں جس میں وہ لکھتے ہیں:-

"ہمارے ہاں (پاکستان میں) دوکانداروں کا یہ حال ہے کہ وہ گاہک کو دیکھ کر قیمت لگاتے ہیں لیکن وہاں اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا آپ دکان پر جائیے ہر چیز پر قیمت لکھی ہے چیز پسند آجائے تو مقررہ قیمت ادا کیجئے اور چیز لے جائیے یا جن چیزوں کی ضرورت ہے پرچون فروش کو فہرست مہیا کر دیں یا ٹیلیفون پر اطلاع کر دیں اس کا آدمی مطلوبہ سامان آپ کے گھر پہنچا دیگا لیکن بل اتنا ہی وصول کیا جائیگا جتنا اس سامان کے مقررہ نرخوں کی بناء پر بنتا ہے اگر آپ کو کوئی چیز پسند نہیں آئی تو واپس کر دیجئے کوئی کٹوتی نہیں ہوگی۔ ہمارے ہاں کسی دفتر میں کسی حاجت مند کا کام اُس وقت تک نہیں ہوتا جب تک کہ سفارش نہ ہو یا رشوت نہ دی جائے۔ آسٹریلیا کے معاشرہ میں رشوت اور سفارش کا تصور ہی ناپید ہے"۔

(شہاب ۱۱ راگست ۶۳ء ص۱۱)

گویا اسلام اخلاق و دیانت کے جو بلند اصول پیش کرتا ہے اور تجارتی کاروبار میں جو پاکیزہ ضابطے اختیار کرنے کی تلقین کرتا ہے انہیں آج غیر مسلم اختیار کر رہے ہیں اور مسلمان سرعت کے ساتھ انہیں فراموش کر چکے ہیں یعنی

مَیں ہوُا کافر تو وہ کافر مسلماں ہو گیا

یہی وہ اندوہناک صورتِ حال ہے جس کی وجہ سے مسلمان ہر جگہ ذلّت و ادبار میں مبتلا ہیں اور ان خدائی برکات و انعامات سے محروم ہیں جن کا انہیں وعدہ دیا گیا تھا۔

~~~ ★ ~~~
~~~

مکرم مولوی عطاء الرحمن صاحب طاہر مرحوم کا ذکرِ خیر

از مکرم مولوی نور احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

دوستوں کو اخبار کے ذریعہ یہ افسوسناک خبر پہنچ چکی ہے کہ مکرم مولوی عطاء الرحمان صاحب طاہر مولوی فاضل لیکچرار جامعہ نصرت اچانک حرکتِ قلب کے بند ہو جانے کی وجہ سے مورخہ ۲۴-۶۳ کو بوقت آٹھ بجے شب وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم میرے کلاس فیلو اور بچپن کے ساتھی تھے۔ حتیٰ کہ بعض دیکھنے والے یہ سمجھتے تھے کہ یہ میرے قریبی رشتہ دار ہیں اسلئے مجھے مرحوم کے اوصاف کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا ہے۔

مرحوم اپنے طالب علمی کے زمانہ سے ہی محنتی اور نہایت ذوق و شوق سے تعلیم حاصل کرنے والے تھے۔ اسی کا نتیجہ تھا کہ وہ ہر کلاس میں اوّل رہے۔ حتیٰ کہ مولوی فاضل کے امتحان میں بھی اوّل آ کر طلائی تمغہ حاصل کیا بعد ازاں مبلغین کا کورس مکمل کیا اور اس میں بھی اوّل ہی آئے۔ گویا اس مصرعہ کے مصداق رہے کہ

صدر ہر جا کہ نشنید صدر است

تعلیم سے فراغت کے بعد کچھ عرصہ تبلیغی میدان میں کام کیا مگر اس سے ان کی طبیعت کو زیادہ مناسبت نہ تھی لہذا اس لائن کو چھوڑ کر تدریس کی لائن اختیار کر لی۔ چنانچہ آپ گرلز ہائی سکول میں دینیات پڑھانے پر مقرر ہوئے اور اپنے فریضہ کو ایسی عمدگی سے نبھایا کہ سکول کے ہیڈ ماسٹر ان کے کام سے بہت خوش ہوئے۔ کچھ عرصہ بعد مدرسہ احمدیہ میں ایک قابل استاد کی ضرورت محسوس ہوئی تو آپ کو مدرسہ احمدیہ میں تبدیل کر دیا گیا۔ یہاں پر وہ متعدد مضامین پڑھاتے رہے۔ مگر جس مضمون کو بھی ہاتھ میں لیا اس میں ایسی مہارت دکھائی کہ دیکھنے والے یا پڑھنے والے یہی سمجھے گویا یہ اسی فن کے لئے پیدا ہوئے ہیں۔ ان کے شاگرد ان کے پڑھانے سے بہت خوش و مطمئن ہوتے تھے۔

مرحوم میں ایک خاص نمایاں وصف یہ تھا کہ وہ ڈسپلن کے بڑے پابند تھے تمام سروس کے زمانہ میں ایک بھی دن ایسا نہ آیا کہ دیر سے پہنچے ہوں۔ پچیس سالہ سروس میں صرف دو دن رخصت حاصل کی جو میں سمجھتا ہوں کہ سروس کرنے والے کے لئے ریکارڈ قائم کرنے کے مترادف ہے چونکہ مرحوم ڈسپلن کے بڑے پابند تھے

اس لئے وہ یہ بھی برداشت نہ کرتے کہ کوئی طالب علم ڈسپلن کے خلاف کوئی قدم اٹھائے اگر ایسا اتفاق ہوتا تو اس کو ایسے رنگ میں سمجھاتے کہ پھر اس کو ایسا کرنے کی جرأت ہی نہ ہوتی۔ اس سلسلے میں چھوٹے بڑے اور امیر و غریب کے درمیان کوئی امتیاز نہ کرتے محبت و شفقت کا پہلو اتنا نمایاں ہوتا کہ دوسرے کو خواہ مخواہ پشیمانی اور ندامت کا اظہار کر کے معافی مانگنے کے سوا چارہ نہ ہوتا۔ مولوی صاحب مرحوم اپنے فرائض کو کما حقہٗ ادا کرنے کی وجہ سے جملہ اساتذہ اور شاگردوں میں یکساں طور پر مقبول اور عزت و احترام کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ جب مولوی صاحب جامعہ احمدیہ میں تبدیل ہو کر گئے۔ تو ان کے شاگردوں نے نوٹوں کا ہار بنا کر ان کے گلے میں ڈالا۔ مگر مولوی صاحب نے تمام کی تمام رقم اپنے شاگردوں کو واپس کر دی طبیعت میں اس قدر استغنا تھا کہ ان کو زبردستی یہ کہہ کر رقم واپس کر دی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے بہت کچھ دیا ہوا ہے۔ پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ بھی ان کے کام سے بہت مطمئن اور خوش رہے۔ بعد ازاں جب جامعہ نصرت میں ایک ایسے لیکچرار کی ضرورت محسوس ہوئی جو دینیات کے علاوہ اردو کے مضمون کو بھی بخوبی پڑھا سکے۔ تو آپ کو جامعہ نصرت میں تبدیل کر دیا گیا۔ یہاں بھی آپ نے بڑی قابلیت اور عمدگی کے ساتھ اپنے فرائض کو ادا کیا۔ دفتری امور میں بھی کافی ملکہ رکھتے تھے۔ چنانچہ پرنسپل صاحبہ مختلف دفتری امور میں بھی آپ سے مشورہ حاصل کرتی تھیں۔ ان اوصاف کے علاوہ مولوی صاحب بذلہ سنج۔ نکتہ رس اور نکتہ نواز بھی تھے۔ ہر امر کی تہہ تک فوراً پہنچے کوئی مشکل سے مشکل شعر ہو یا عبارت ہو اسکو سرسری نظر کے بعد فوراً حل کر دیتے اگر کوئی اچھی بات یا کوئی عمدہ نکتہ کسی سے سنتے۔ تو اس کی بہت تعریف کرتے تھے۔ غریب نواز بھی بہت تھے۔ سرائے کے پہلو پر زیادہ دھیان تھے۔ اور نمود کے پہلو سے اجتناب کرتے۔ اس وقت بھی اپنی تنخواہ کا بیشتر حصہ اپنے عزیز و اقارب اور غرباء پر صرف کر رہے تھے۔ کئی غریب بچوں اور بچیوں کو اپنی جیب سے کتابیں کاپیاں خرید کر دیتے بعض اوقات فیسیں بھی خود ہی ادا کر دیتے۔ اگر کسی غریب کو کسی وجہ سے کسی قدر جرمانہ بھی کیا ہوتا تو اس کی حالت کو دیکھ کر چھٹی کے بعد الگ بلا کر اپنی گرہ سے جرمانہ ادا کر دیتے اور آئندہ کے لئے اسے مجتنب رہنے کی تاکید کر دیتے۔

مولوی صاحب میں تحقیق و تدقیق کا مادہ بھی بہت تھا اگر کسی امر میں دقت پیش آئی یا کوئی مغلق اور مشکل عبارت سے واسطہ پڑتا تو اس کے حل کرنے کے لئے پوچھنے سے ہچکچاہٹ محسوس نہ کرتے اور اگر تسلی نہ ہوتی تو لائبریری میں جا کر اس کے حل کرنے کے لئے تمام کتب میں دستیاب ہوتیں ان سب کی چھان بین کرتے اور اس وقت تک چین نہ لیتے جب تک تسلی نہ ہو جاتی۔

بہرحال مولوی صاحب بہت سی خوبیوں کے مالک اور علم کا خزانہ تھے طبیعت میں استغنا اور درویشی کا رنگ غالب تھا۔ دوستوں سے التماس ہے کہ وہ مولوی صاحب کے حق میں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے۔

طلبائے ہوسٹل جامعہ احمدیہ کی قرار دادِ تعزیت

طلباء ہوسٹل جامعہ احمدیہ کا یہ خصوصی اجلاس اپنے مخلص طالب علم بھائی مکرم عبد الغفور صاحب خادم کی ناگہانی وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

مکرم عبد الغفور صاحب خادم بڑے محنتی طالب علم تھے ہر نیک تحریک میں حصہ لیتے تلاوت کلام پاک کرنے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی قصائد کو خوش الحانی کے ساتھ پڑھنے میں ہمیشہ سبقت لے جانے کی کوشش کرتے تھے جب کبھی ہوسٹل کی طرف سے باہر تبلیغی وفود بھجوائے گئے یہ صفِ اوّل میں ہوتے تھے نیم شبانہ دعائیں کرنے کے بھی عادی تھے افسوس ہے کہ چھوٹی عمر میں ہی راہیٔ ملکِ بقا ہو گئے۔

مرحوم گرمیوں کی تعطیلات گزارنے اپنے آبائی وطن ڈیرہ غازی خاں گئے ہوئے تھے وہیں ایک دو دن بیمار رہ کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ تعطیلات ختم ہوں گی ہم ایک بار پھر اپنے عظیم الشان ادارہ میں اکٹھے ہوں گے مگر اپنے اس نیک سیرت بھائی کی کمی ہمارے لئے سوہانِ روح بنے گی۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین!

(محمد یوسف سلیم ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ)

تحریک جدید ایک مستقل صدقہ جاریہ ہے

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود

اگر تم چاہتے ہو کہ میری نگرانی میں اسلام کی فتح کا دن دیکھو تو دعاؤں اور قربانیوں میں لگ جاؤ

۱۔ مجاہدات بھی ہر زمانہ کے علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں اس زمانہ میں تبلیغ اور نظام جماعت کی تکمیل کے مجاہدے زیادہ مقبول ہیں۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں آگے بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ ایک عظیم الشان موقعہ عطا فرمایا ہے اس کو ضائع مت کرو آگے بڑھو اور خدا تعالیٰ کے ان بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان و مال کی پرواہ نہیں کیا کرتے اپنا سب کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دو۔

۳۔ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے میری اس تحریک پر آگے آئے گا۔

۴۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے لئے قربانی کریں گے وہ قربانیاں ان کے لئے اسی دنیا میں بھی بڑی بڑی برکتوں کا موجب ہوں گی اور اگلے جہان کا اندازہ نہ تم لگا سکتے ہو اور نہ میں لگا سکتا ہوں

۵۔ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں مال خرچ کرنا کبھی ان کے لئے کمی کا موجب نہیں ہوتا۔

۶۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جماعت احمدیہ کو قائم رکھنے والے یہی لوگ ہیں وہ تحریک جدید کے مجاہد جو ہر مصیبت میں قدم آگے بڑھاتے ہیں اور کسی صورت میں کبھی پیچھے ہٹنے کا نام نہیں لیتے۔

۷۔ اگر ایک شخص اخلاص کے ساتھ تحریک جدید میں حصہ لیتا ہے تو اس کا یہ نتیجہ ہونا چاہیئے کہ آئندہ سال اسے پہلے سے زیادہ قربانی کی توفیق ملے

۸۔ نازک وقتوں میں انتہائی قربانی کی ضرورت ہوا کرتی ہے

۹۔ دشمن اپنے سارے لاؤ لشکر سمیت اسلام اور احمدیت پر حملہ آور ہے اسلام اور احمدیت آپ سے ہر ممکن قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔

۱۰۔ مومن کا قول و عمل برابر ہونا چاہیئے ..... مومن جو وعدہ کرتا ہے اسے سنجیدگی کے ساتھ سو فیصدی پورا کرتا ہے۔"

(سردار عبد الحق شاکر واقف زندگی تحریک جدید۔ ربوہ)

"زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے"

خدام الاحمدیہ کے اعلانات

مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے

جیسا کہ اس سے قبل بھی جملہ قائدین بذریعہ مرکز و اعلان الفضل معلوم ہو چکا ہوگا امسال غیر از جماعت احباب کو احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے ۱۵ ستمبر کا دن مقرر کیا گیا ہے اس روز ہر احمدی نوجوان اور طفل کا فرض ہے کہ وہ اپنے دوسرے کاموں سے الگ ہو کر یہ دن صرف پیغام حق پہنچانے میں صرف کرے۔ محبت، اخلاق، پیار اور دلی درد کے ساتھ وہ نعمت جو اللہ تعالےٰ نے اسے دی ہے۔ دوسرے احباب کو پیش کرے۔

اللہ تعالےٰ کا پیغام دوسرے احباب تک پہنچانا نہایت ضروری ہے۔ خدا تعالےٰ کی بھولی ہوئی مخلوق کو پھر واپس اپنے خالق کے آستانہ پر لانا بہت بڑے ثواب کا کام ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے نزدیک اس کا بہت بڑا اجر ہے اور یہی اجر خدا تعالےٰ کے حضور وزن رکھے گا پس اس قیمتی وقت سے فائدہ اٹھائے۔ دیگر احباب جماعت بھی اس کو نفوس خدام کے ساتھ شامل ہوں۔

اس کے لئے تمام مجالس تیاری مکمل کر لیں۔ ضروری لٹریچر نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ سے منگوایا جا سکتا ہے۔ میں امید کرتا ہوں۔ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ ایک تنظیم کے ماتحت اس دن اپنا فرض ادا کریں گی۔ اور خدام کی تعداد کے لحاظ سے حلقے مقرر کریں گی۔ تاکہ اس دن خدام صبح ہی دعا کے بعد اپنے اپنے حلقہ میں پہنچ جائیں۔

مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

خدام الاحمدیہ کے وصول کردہ چندہ جات ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز میں بھجوا دینا ضروری ہے۔ اس بات کا انتظار نہ کریں کہ زیادہ رقم اکٹھی ہو جائے۔ تو پھر روانہ کریں۔ ماہ اگست کی ۲۰ تاریخ گزر چکی ہے اگر آپ نے جمع شدہ چندہ جات ابھی تک مرکز کو روانہ نہیں کئے تو فوراً بھجوا دیں اور اگر چندہ جات وصول ہی نہیں کئے۔ تو وصولی کی فکر کریں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے لمحۂ فکریہ

ہمارے رواں مالی سال کے قریباً دس ماہ گذرنے کو ہیں۔ اور سال ختم ہونے میں صرف دو ماہ باقی ہیں۔ لیکن ابھی تک مجالس خدام الاحمدیہ کی ایک کثیر تعداد ایسی ہے۔ جس نے کوئی چندہ نہیں بھجوایا یا اگر بھجوایا ہے تو بہت ہی قلیل۔ جو مجالس چندہ جات بھجوانے میں نسبتاً باقاعدہ رہی ہیں۔ اُن میں سے بھی اکثر کی وصولی بجٹ کے نصف سے زیادہ نہیں۔ حالانکہ اب تک ہر مجلس کو اپنے بجٹ کے تین چوتھائی ۳/۴ سے بھی زیادہ ادائیگی کر دینی چاہیئے تھی۔

خاکسار قائدین۔ ناظمین مال اور اراکین خدام الاحمدیہ سے درخواست کرتا ہے۔ کہ ہمارا کام بہت زیادہ ہے اور وقت بہت تھوڑا ہے۔ اس لئے ضرورت ہے کہ تیزی سے کام کیا جائے تاکہ جو کمی گذشتہ ماہ سال کے گذشتہ مہینوں میں رہ چکی ہے۔ اس کی جلد ہی تلافی ہو جائے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دار القضاء کے اعلانات

ضروری اعلان

بعض احباب جماعت ایسے مسائل دار القضاء میں لکھ بھیجتے ہیں جن کے جوابات دینے سے نظامت ہذا معذور ہوتی ہے۔ کیونکہ اُن کا تعلق دار الافتاء سے ہوتا ہے۔ جو ایک الگ صیغہ ہے۔ ایسے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ کسی فتوےٰ کے حاصل کرنے کے لئے مکرم مفتی صاحب سلسلہ احمدیہ ربوہ کی خدمت میں لکھا جایا کرے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

حصہ داران اراضی اسلام پور اسٹیٹ متوجہ ہوں

سابق حصہ داران اراضی اسلام پور اسٹیٹ (سندھ) کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سلسلہ میں پانچویں آخری قسط ابھی تک وصول نہیں ہوئی۔ جونہی وصول ہوگی بحصہ رسدی احباب مستحقین میں تقسیم کر دی جائے گی۔ قسط کی رقم جلد وصول ہونے کی توقع ہے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

لجنہ اماء اللہ کے اعلانات

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

شوریٰ لجنہ اماء اللہ بر موقعہ سالانہ اجتماع ۱۹۶۳ء کیلئے تجاویز

تمام لجنات کو معلوم ہے کہ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ منعقد کی جاتی ہے تمام لجنات سے گذارش ہے کہ وہ جلد از جلد لجنہ اماء اللہ کی ترقی و بہبودی کے لئے تجاویز ارسال فرما دیں تاکہ ایجنڈا مرتب کر کے تمام لجنات کو بھجوایا جا سکے۔ ایسی تجاویز پندرہ ستمبر تک پہنچ جانی چاہئیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

گھٹیالیاں کے زنانہ سکول کیلئے استانی کی ضرورت

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے گھٹیالیاں میں اس سال مڈل سکول جاری کیا ہے وہاں کے لئے ایک استانی کی ضرورت ہے جو میٹرک جے وی ہو۔ میٹرک ایس وی ہو۔ اور دیہات کے ماحول میں رہ سکے۔ اپنی درخواستیں جلد از جلد صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے نام بھجوا دیں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ کی تربیتی کلاس

یکم ستمبر تا ۷ ستمبر لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ کی تربیتی کلاس لگائی جائے گی۔ تمام سیکرٹریان حلقہ جات کی حاضری لازمی ہوگی اپنے ساتھ دوسری بہنوں کو بھی لائیں۔ بزرگان جماعت درس و تدریس دیں گے۔ اپنی کلاس کو بارونق بنانا۔ آپ کا اخلاقی فرض۔ وقت ۲ بجے تا ۵ بجے شام

نوٹ:۔ حلقہ گوہد پور و حلقہ جہانی خصوصیت سے شامل ہوں

(صدر لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ)

اعلان برائے ناصرات الاحمدیہ

۲۲ ستمبر ۱۹۶۳ء کو ناصرات الاحمدیہ کا امتحان ہوگا۔ انشاء اللہ۔ یہ امتحان کتاب راہ ایمان میں سے ہوگا۔ دونوں گروپوں کے لئے نصاب مندرجہ ذیل ہوگا۔

چھوٹا گروپ:۔ راہ ایمان (حصہ اول)

بڑا گروپ:۔ راہ ایمان (مکمل)

راہ ایمان کا انگریزی میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ اس لئے وہ لڑکیاں جو انگریزی میں امتحان دینا چاہیں۔ شامل ہو سکتی۔ لجنات کو اردو و انگریزی کے پرچے مطلوبہ تعداد میں ارسال کر دئے جائیں گے۔ اس امتحان میں شامل ہونا ہر احمدی بچی کا فرض ہے۔ یہ کتاب لجنہ اماء اللہ ربوہ سے منگوائی جا سکتی ہے۔ (قیمت راہ ایمان اردو دس آنے اور انگریزی ایک روپیہ)

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ توسیع میعاد داخلہ ہیلے کالج آف کامرس لاہور

بی کام پارٹ ون کلاس۔ آخری تاریخ برائے درخواست ۳۱/۸/۶۳۔ انٹرویو ۹/۹/۶۳ (پ۔ ٹ ۲۸/۸/۶۳)

۲۔ داخلہ سکول آف میڈیکل ٹکنالوجی کراچی کینٹ

یک سالہ ٹریننگ کورس میڈیکل لیبارٹری ٹکنالوجی۔ تنخواہ لیبارٹری اسسٹنٹ ۷۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰ جونیئر لیبارٹری ٹکنیشن ۱۰۰-۵-۱۸۰ سینئر لیبارٹری ٹیکنیشن ۱۲۵-۱۰-۲۲۵ وظیفہ ۵۰/- ماہوار شرائط میٹرک سائنس۔ بعد ٹریننگ دو سال سرکاری ملازمت لازم درخواستیں ۱۵/۹/۶۳ تک بنام ڈائریکٹر سکول آف میڈیکل ٹکنالوجی پاکستان پی این ایچ بیرک ۷۲ کراچی کینٹ (پ۔ ٹ ۲۳/۸/۶۳)

۳۔ موٹر وہیکل انجینئرس ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ

گیارہ اسامیاں تنخواہ ۳۲۵-۲۰-۵۲۵۔ الاؤنس علاوہ۔ شرائط میٹرک ڈپلومہ مکینیکل/آٹو موبائل انجینئرنگ۔ عمر ۲۱ تا ۳۵۔ درخواستیں ۳/۹/۶۳ تک بنام چیئرمین پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ویسٹ پاکستان۔ (پ۔ ٹ ۲۲/۸/۶۳)

۴۔ توسیع میعاد داخلہ انسٹی ٹیوٹ آف ٹکسٹائل ٹکنالوجی لائیلپور

آخری تاریخ برائے درخواست بعد توسیع ۱/۹/۶۳ ہے۔ (پ۔ ٹ۔)

(ناظر تعلیم)

ضروری اعلان

بذریعہ اخبار الفضل احباب جماعت کو ہفتہ شجرکاری کو کامیاب بنانے اور زیادہ سے زیادہ پودے لگانے کی طرف توجہ دلائی گئی تھی۔

زمیندارہ جماعتوں میں جہاں سیکرٹری زراعت مقرر ہیں ان کو انفرادی طور پر بذریعہ خطوط شجرکاری کی تحریک کی گئی اور رپورٹ بھجوانے کے لئے بھی لکھا تھا۔ جہاں سیکرٹریان زراعت مقرر نہیں ہیں وہاں کے پریذیڈنٹ صاحبان امراء صاحبان سے بذریعہ اخبار الفضل درخواست کی گئی تھی کہ وہ اپنی کارگزاری کی رپورٹ دفتر ہذا میں بھجوا دیں ابھی تک جماعتوں کی طرف سے رپورٹ نہیں ملی براہ مہربانی رپورٹ بھجوا کر ممنون فرما دیں

(ناظر زراعت)

ضرورت ہے

دفتر بہشتی مقبرہ میں ایک انسپکٹر وصایا کی آسامی خالی ہے اس آسامی کے پر کرنے کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں امیدواران درخواستیں ۲۰-۹-۶۳ تک دفتر نظارت دیوان میں بھجوا دیں۔

گریڈ:- ۱۸۰-۶-EB ۱۵۰-۵-EB ۱۰۰/-۴-۶۰ ہوگا۔

شرائط:- ۱۔ میٹرک پاس یا مولوی فاضل ہو (پنشنر کی صورت میں صرف ۷۵/- روپے بالمقطع)

۲۔ پختہ عمر کا ہو اور وصایا کی قانونی پیچیدگیوں کو سمجھتا ہو یا ایسا ذہین ہو کہ تھوڑے ہی عرصہ میں سمجھ لے

۳۔ تقریر کرنے کا ملکہ اور حساب کتاب رکھنے کا تجربہ رکھتا ہو۔

۴۔ موصی ہو

۵۔ خط اچھا ہو۔ کیونکہ دوروں میں اکثر وصایا اسے اپنی قلم سے لکھنی پڑیں گی۔

۶۔ امیدوار چال چلن دیانت امانت و اخلاق کے بارہ میں پریذیڈنٹ کی تصدیق بھی بھجوائیں۔

نوٹ:- جن احباب نے دفتر بہشتی مقبرہ میں اس آسامی کے متعلق پہلے درخواستیں دی تھیں وہ بھی اس اعلان کے مطابق دوبارہ درخواستیں نظارت دیوان میں دیں۔

(ناظر دیوان)

بیکار نوجوان توجہ کریں

بے کاری ایک لعنت ہے اسے ضرور ختم کرنا چاہیئے مڈل یا میٹرک پاس بے کار نوجوان ٹیکنیکل ٹریننگ حاصل کر کے اپنی زندگی کو بہتر بنا سکتے ہیں اس سلسلہ میں ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر وہیٹ مین روڈ مغل پورہ کے کوائف داخلہ درج ذیل ہیں:-

ڈپلومہ کورس۔ مدت ایک سال داخلہ سال میں چار بار۔ جنوری۔ اپریل۔ جولائی۔ اکتوبر

درخواستیں۔ دسمبر۔ مارچ۔ جون اور ستمبر میں لی جاتی ہیں

شرائط داخلہ عمر ۱۷ سے ۴۰ سال۔

معیار تعلیم۔ میٹرک و مڈل پاس۔ فیس سو تین امیدوار سے دو روپے ماہوار سابقہ فوجیوں یا ان کے لڑکوں کو ۵۵/- روپے ماہوار وظیفہ ملتا ہے ہر دو صورتوں میں درخواست کے ہمراہ ثبوت ہونا لازمی ہے

ٹریڈز۔ ۱۔ مکینیکل ڈرافٹسمین۔ میٹرک پاس۔ اس کلاس میں وظیفہ نہیں ملتا۔

۲۔ الیکٹریشن۔ اس کلاس میں وظیفہ نہیں دیا جاتا

۳۔ فٹرز۔ کم از کم مڈل پاس۔ میٹرک پاس کو ترجیح دی جاتی ہے

۴۔ کارپینٹر۔ (۵) ہمن سازی (۶) لوہار کا کام (۷) معماری (مڈل پاس کو ترجیح دی جاتی ہے)

۸۔ نکل پالش۔ کم از کم مڈل پاس۔ میٹرک پاس کو ترجیح دی جاتی ہے

۹۔ ٹیلرنگ۔ مڈل پاس

۱۰۔ پینٹنگ۔ میٹرک پاس کو ترجیح دی جاتی ہے

۱۱۔ جوتا سازی۔ پرائمری پاس۔ مڈل پاس کو ترجیح دی جاتی ہے۔

۱۲۔ ڈھلائی کا کام۔ مڈل پاس۔

۱۳۔ سوٹ کیس و چمڑے کا کام۔ مڈل پاس کو ترجیح دی جاتی ہے۔

رہائش کا انتظام موجود ہے کھانے کے اخراجات بیس روپے ماہوار۔ طبی امداد مفت درخواستہ بنام پرنسپل معہ قابلیت کا سرٹیفکیٹ۔ چال چلن کا سرٹیفکیٹ اور پاسپورٹ سائز فوٹو بھیجی جائے۔

چونکہ ہر ٹریڈ میں سیٹیں محدود ہوتی ہیں اس لئے خواہشمند دوست درخواستیں ستمبر ختم ہونے سے پہلے پہلے بھجوا دیں۔ مزید معلومات کے لئے میاں نذیر احمد صاحب انجنیئر مسجد دارالذکر میو روڈ لاہور سے ملیں اور فارم درخواست انہیں سے حاصل کریں مجالس خدام الاحمدیہ بے کار نوجوانوں کو اس طرف توجہ دلائیں۔

(شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وصایا

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ قادیان)

نمبر ۱۳۳۶۴ — منکہ شیخ تاج الدین ولد شیخ ولی محمد صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت پنشر عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۱۲۹ء ساکن جموں حال سری نگر ڈاکخانہ سری نگر ضلع سری نگر صوبہ کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ر جولائی ۱۹۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے صرف میری ماہوار پنشن مبلغ Rs. 55 - 45 ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد بصورت پنشن جو ہے اس کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں جو ۱/۱۰ حصہ کے حساب سے مبلغ Rs. 5.50 ماہوار بنتے ہیں یہ رقم ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا اور جس وقت بھی کمی و بیشی ہوگی اس کے متعلق بھی وقتاً فوقتاً مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ قادیان کو اطلاع دوں گا۔ اگر اس کے علاوہ میری جائیداد جو کہ میں پیدا کروں یا بن جائے تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ موجود ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی لہذا یہ چند حروف بطور وصیت نامہ لکھ دیئے گئے کہ سند رہے فقط والسلام تحریر ۳ ۷/۶۳ یعنی جولائی ۱۹۶۳ء العبد شیخ تاج الدین اوورسیر پراونشل امیر جماعت ہائے احمدیہ (صوبہ کشمیر) زون لے راج باغ متصل پولیس سٹیشن سری نگر کشمیر گواہ شد۔ شیخ حمید اللہ مبلغ جماعت احمدیہ حال اصلاح بلڈنگ مائیسمان بازار سری نگر کشمیر۔ گواہ شد۔ محمد کریم الدین مبلغ سلسلہ احمدیہ سری نگر کاتب ہذا۔ شیخ حمید اللہ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ حال سری نگر۔

نمبر ۱۳۳۶۵ — میں مسماۃ حسین بی بی زوجہ مکرم شیخ تاج الدین صاحب قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن جموں حال سری نگر ڈاکخانہ سری نگر صوبہ کشمیر ضلع سری نگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ر جولائی ۱۹۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے (۱) حق مہر مبلغ ۶۰۰/- روپیہ جس میں سے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اور یہ رقم مذکور وصیت منظور ہونے پر یکمشت ادا بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان دفتر محاسب میں جمع کرا دوں گی یہ رقم مذکور مبلغ ۶۰/- (ساٹھ) روپیہ بنتے ہیں مجھے ضروری ادا کر دوں گی۔

(۲) پختہ مکان زمین وغیرہ جس کی قیمت اندازاً مبلغ ۳۰۰۰۰/- (تیس ہزار) روپیہ ہے اور اس میں سے میرا ۱/۸ حصہ ہے دیگر سات حصے میرے لواحقین کے ہیں گویا کل رقم مبلغ تین ہزار سات سو پچاس (۳۷۵۰/-) روپیہ میرے حصہ کی بنتی ہے اس مبلغ تین ہزار سات سو پچاس روپے میں سے ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتی ہوں اور لکھ دیتی ہوں کہ مبلغ تین صد پچھتر روپیہ جو مبلغ مذکور کا ۱/۱۰ حصہ کی رقم بنتی ہے یہ رقم اپنی زندگی میں انشاء اللہ تعالیٰ ادا کر دوں گی۔

(۳) اس کے علاوہ ایک جوڑا بالیاں طلائی جن کی اندازاً قیمت پچاس روپیہ ہے اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کر دوں گی اب کل رقم جو کہ میرے ذمہ حصہ جائداد صدر انجمن احمدیہ کی بنتی ہے وہ یہ ہے حق مہر میں سے ۶۰/- روپیہ مکان وغیرہ میں سے ۳۷۵/- روپیہ بالیاں میں سے ۵/- روپے میزان ۴۴۰/- روپیہ قابل ادا ہے۔ جو زندگی میں ادا کروں گی۔ (۴) میری اس مندرجہ بالا جائداد کے علاوہ اگر میں مزید جائداد پیدا کروں تو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اور میرے مرنے کے بعد بھی جس قدر میری جائداد ہو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی لہذا یہ چند حروف بطور وصیت نامہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان لکھ دیتی ہوں کہ سند رہے فقط ۳ ۷/۶۳ الامتہ بقلم خود حسین بی بی۔ کاتب ہذا شیخ حمید اللہ مبلغ سلسلہ حال سری نگر۔ گواہ شد۔ شیخ حمید اللہ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ اصلاح بلڈنگ مائیسمان بازار امیرا کدل سری نگر کشمیر۔ گواہ شد بابو تاج الدین پراونشل امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر۔

اعلان ولادت

میری لڑکی عزیزہ فرزانہ نسرین کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۴ر ۸ بروز ہفتہ رات گیارہ بجے پہلا بچہ عطا فرمایا ہے نومولود عزیزم احسان الحق خان صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل کا لڑکا ہے اور مکرم حاجی فیض الحق خان صاحب آف کوئٹہ کا پوتا ہے بزرگان سلسلہ درویشان قادیان اور احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر دے اور نیک اور صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

عزیزہ فرزانہ کی طبیعت خراب ہے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی دعا فرما دیں۔

عطاء الرحمن خان
۲۷ بل روڈ سٹریٹ کرشن نگر لاہور

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مری ۲۸ اگست۔ کل یہاں صدر ایوب کی زیر صدارت گورنروں کی کانفرنس میں اپوزیشن پارٹیوں کے بارے میں حکومت کے رویہ اور بعض اپوزیشن گروپوں سے سمجھوتہ کے امکانات پر غور کیا گیا۔ حکومت کم از کم سرخ پوش لیڈر خان عبدالغفار خان کو غیر مشروط طور پر رہا کرنے کے لئے تیار نہیں حکومت یہ یقین دہانی حاصل کرنا چاہتی ہے کہ رہائی کے بعد خان عبدالغفار خان "خلاف ملکت سرگرمیوں" میں حصہ نہیں لیں گے۔ مبصروں کا خیال ہے کہ سرخ پوش لیڈر ایسی یقین دہانی نہیں کرائیں گے کیونکہ ایسی یقین دہانی اس امر کے اعتراف کے مترادف ہوگی کہ وہ ماضی میں خلاف ملکت سرگرمیوں میں حصہ لیتے رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت اور نیشنل عوامی پارٹی میں سمجھوتہ کے امکانات تاریک ہوگئے ہیں لیکن سمجھوتہ کے امکانات ختم نہیں ہوئے۔

•۔ لیہ (لداخ) ۲۸ اگست۔ امریکی فوجی وفد کے ایک ترجمان کے بیان کے مطابق لداخ کی فوجوں کے لئے ساز و سامان بہم پہنچانے کے لئے جو امریکی ٹرانسپورٹ طیارے مقرر کئے انھوں نے اپنا کام مکمل کر لیا ہے تین امریکی طیارے نئی دہلی سے ضروری سامان لے کر گذشتہ پیر کو لداخ پہنچے ہیں۔ ایک بھارتی ترجمان کے بیان کے مطابق امریکی طیاروں نے بھارت کی فوجی پوزیشن مستحکم کرنے میں بڑی مدد کی ہے۔

•۔ پیکن ۲۸ اگست۔ نیو چائنا نیوز ایجنسی نے بھارت کے لئے روس کی فوجی اور اقتصادی امداد پر تبصرہ کرتے ہوئے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ امریکہ بھارت کو وسیع پیمانے پر جو امداد دے رہا ہے اس کی رہی سہی کسر روس نے پوری کر دی ہے یاد رہے امسال جولائی میں بھارت نے امریکہ اور برطانیہ سے فضائی تحفظ کا معاہدہ کیا تھا انہیں دنوں بھارت کا ایک وفد ماسکو گیا تھا تاکہ روس سے لمبے عرصے کے لئے وسیع پیمانے پر فوجی امداد حاصل کر سکے "ہندوستان ٹائمز" "پیٹریٹ" اور دوسرے بھارتی اخبارات میں شائع شدہ اطلاعات سے پتہ چلا ہے کہ روس نے بھارت کو پانچ کروڑ سے لے کر آٹھ کروڑ تک کا فوجی سامان بہم پہنچانے کا وعدہ کر لیا ہے

•۔ کراچی ۲۸ اگست۔ دو ہزار سے زیادہ طلباء نے جن میں لڑکیاں بھی شامل تھیں نتیجہ کے اعلان میں تاخیر اور نمبروں کی سلیپیں نہ ملنے کے سبب انٹرمیڈیٹ و ثانوی تعلیمی بورڈ کے دفتر پر ہلہ بول دیا۔ انھوں نے بورڈ کی انتظامیہ کی مبینہ بدعنوانیوں کے خلاف نعرے لگائے اور کنٹرولر امتحانات کے دفتر کے دروازے اور کھڑکیوں کے شیشے توڑ ڈالے۔

•۔ نئی دہلی ۲۸ اگست۔ بھارتی وزیر برائے دفاعی پیداوار مسٹر رگھو رامیہ نے لوک سبھا میں بتایا کہ دفاعی توسیع کی اسکیم کے تحت اسلحہ سازی کے نئے کارخانے قائم کرنے کے پروگرام کے تحت ایک کارخانہ ۱۹۶۴ء میں اور پانچ دوسرے کارخانے ۱۹۶۵ء میں کام کرنا شروع کر دیں گے۔

•۔ لاہور ۲۸ اگست۔ خاکسار تحریک کے بانی علامہ عنایت اللہ خان المشرقی طویل علالت کے بعد کل رات ۹ بج کر ۵ منٹ پر البرٹ وکٹر ہسپتال میں رحلت فرماگئے آپ کی عمر ۷۵ برس دو دن تھی

علامہ عنایت اللہ المشرقی ایک طویل عرصہ سے سرطان کے مرض میں مبتلا تھے گذشتہ ماہ کے آخری ایام میں مرض کی شدت بڑھ گئی تھی

•۔ لاہور ۲۹ اگست۔ باخبر ذرائع کے مطابق اسلامی یونیورسٹی بہاولپور کا افتتاح ستمبر میں ہوگا۔ واضح رہے کہ ایشیا بھر میں یہ اپنی طرز کی پہلی یونیورسٹی ہوگی۔

•۔ نئی دہلی ۲۸ اگست برطانیہ اور بھارت نے ایک سمجھوتے پر دستخط کر دیئے ہیں جس کے مطابق برطانیہ بھارت کو دو کروڑ پونڈ قرض دے گا یہ قرضہ اس امداد کا حصہ ہے جو برطانیہ نے کنسورشیم کے اجلاس میں بھارت کے لئے منظور کی تھی۔

•۔ کراچی ۲۸ اگست۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان نئے تجارتی معاہدہ کے لئے دونوں ملکوں کے درمیان وزارت تجارت میں آج پھر بات چیت ہوئی دونوں وفود کے درمیان رسمی مذاکرات کا کل پانچواں روز تھا۔

•۔ کراچی ۲۸ اگست۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ صدر ایوب نے اپنا دورۂ برطانیہ ملتوی کر دیا ہے پروگرام کے مطابق صدر مملکت کو امسال اکتوبر میں برطانیہ جانا تھا لیکن اب وہ آئندہ سال کسی وقت روانہ ہوں گے۔

قومی اسمبلی کے سپیکر مولوی تمیز الدین خان کے انتقال پر ملال کی وجہ سے صدر محمد ایوب خان نے دورہ برطانیہ ملتوی کر دیا ہے۔

• بہاولپور ۲۸ اگست۔ صوبائی وزیر محنت و سماجی بہبود سید احمد نواز گردیزی نے بتایا ہے کہ صحافیوں کی بہبود کی ایک سہ جماعتی کمیٹی کا اعلان اگلے پندرھواڑے کے دوران میں کر دیا جائے گا اس کمیٹی میں حکومت کارکن صحافیوں اور اخبار کے مالکان کے پانچ پانچ نمائندے شامل ہوں گے وزیر محنت نے بتایا کہ یہ کمیٹی ویج بورڈ ایوارڈ پر اطمینان بخش اور موثر طور پر عمل کرانے کی خاطر قابل عمل ہدایات کی سفارش کرے گی۔

• سرگودھا ۲۸ اگست۔ سرگودھا ڈویژن کے چھ منصوبوں کی تکمیل کے لئے دو لاکھ آٹھ ہزار روپے مختص کئے گئے ہیں امید ظاہر کی گئی ہے کہ یہ منصوبے آئندہ سال کے وسط تک مکمل ہو جائیں گے۔

•۔ مری ۲۶ اگست انڈونیشیا کے فضائی کمانڈر انچیف ایئر وائس مارشل عمرانی نے آج صدر ایوب سے ملاقات کی اس موقعہ پر مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کے گورنر بھی موجود تھے۔

• ماسکو ۲۸ اگست۔ ماسکو ریڈیو نے امریکہ برطانیہ اور بھارت کی مشترکہ مشقوں پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا ہے۔ بھارت کے دوستوں کو خدشہ ہے۔ کہ بھارت جنوبی طاقتوں کا اڈہ بن جائے گا۔ اور مشترکہ فضائی مشقیں اس سلسلہ میں پہلا قدم ہے۔ ریڈیو نے ٹائمز آف انڈیا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ مشترکہ فضائی مشقوں کا معاہدہ ایک فوجی معاہدہ کے سوا کچھ نہیں ہے۔

• لاہور ۲۹ اگست۔ دریائے سندھ پر مٹھن کوٹ کے مقام پر درمیانے درجے کا سیلاب ہے اور وہاں گیج مسلسل ۸.۰۰ ۔ جہلم معمولی سیلاب کی سطح سے نیچے بہہ رہا ہے۔ دریائے چناب میں پنجند کے مقام پر معمولی آ گیا ہے۔ اور دیا پانی کا اخراج بدستور ۲۲۶۹۳ کیوسک ہے دریائے راوی معمولی سیلاب کی سطح سے نیچے بہہ رہا ہے۔

• کوالالمپور ۲۹ اگست۔ سرکاری حلقوں نے بتایا ہے کہ وفاق ملائیشیا ۳۱ اگست کی بجائے وسط ستمبر تک قائم ہو سکے گا۔ اس سلسلہ میں ایک دو روز میں اعلان کر دیا جائے گا۔ حکومت ملایا کی طرف سے سرکاری اعلان روکنے کا مقصد یہ ہے کہ بورنیو اور سراوک میں اقوام متحدہ کے تحقیقاتی کمیشن کو کام کرنے کا موقع مل سکے کمیشن نے انڈونیشیا اور فلپائن کے مبصروں کے بغیر ہی گذشتہ روز اپنا کام شروع کر دیا تھا۔ خیال ہے کہ وفاق کے قیام کی تاریخ کا اعلان کرنے سے قبل، انڈونیشیا ملایا، فلپائن، سراوک اور بورنیو کے سربراہوں کی کانفرنس منعقد ہوگی

• لندن ۲۷ اگست۔ بین الاقوامی ترقیاتی ایسوسی ایشن نے جو عالمی بنک سے ملحق ایک ادارہ ہے پاکستان کو ساڑھے چار کروڑ روپے کا ایک ترقیاتی قرضہ دینے کی منظوری دی ہے یہ رقم مشرقی پاکستان میں چاندپور کے مقام پر پانی کے نکاس سے بچاؤ اور آبپاشی کی ایک سکیم پر خرچ کی جائے گی۔ یہ سکیم جب پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گی۔ تو اس علاقے میں جو دنیا کا سب سے گنجان آباد ضلع ہے۔ زرعی پیداوار دوگنی ہو جائے گی۔

درخواست دعا

محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری محمد تقی صاحب بیرسٹر نے لندن سے اطلاع دی ہے کہ ابھی تک چوہدری صاحب کی حالت تسلی بخش نہیں ہے۔ اور وہ بدستور بیمار چلے آ رہے ہیں۔

احباب دعا فرما دیں۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے چوہدری صاحب کو صحت کاملہ عطا فرما دے۔

(عبدالرحمن انور۔ پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

• نئی دہلی ۲۸ اگست۔ بھارت کی مرکزی وزارت کے بیشتر وزراء جنہیں کانگریس پارٹی میں کام کرنے کے لئے چنا گیا ہے آئندہ چند روز میں اپنے موجودہ عہدوں سے سبکدوش ہو جائیں گے وزیر خزانہ مرارجی ڈیسائی اور وزیر داخلہ لال بہادر شاستری آئندہ ہفتے کے اختتام تک اپنی وزارتوں سے الگ ہو جائیں گے۔ اور ان کے جانشین وزراء پارلیمنٹ کے موجودہ اجلاس کے دوران ہی اپنے عہدے سنبھال لیں گے۔

مرکزی کابینہ کے چھ وزراء نے وزیر اعظم پنڈت نہرو سے درخواست کی ہے کہ انہیں جس قدر جلد ممکن ہو وزارتی عہدوں سے سبکدوش کر دیا جائے۔

کانگریس پارٹی کو اس کا پورا اعتماد ہے کہ مدراس اڑیسہ اور مقبوضہ کشمیر میں مجوزہ رد و بدل سے کوئی ہنگامہ پیدا نہیں ہوگا۔ لیکن یوپی (اترپردیش) اور ایم پی (مدھیہ پردیش) میں صورت حال غیر یقینی ہے

• لندن ۲۸ اگست۔ مغربی پاکستان کے وزیر خزانہ شیخ مسعود صادق نے بالغ رائے دہی کی بنیاد پر صدر مملکت کے براہ راست انتخاب کی مخالفت کی ہے اور کہا ہے یہ طریق مساوات کے اصول کے منافی ہے۔

انہوں نے کہا کہ بالغ رائے دہی کی بنیاد پر صدر کے انتخاب کا طریقہ قابل عمل نہیں ہے اب یہ روایت قائم ہو چکی ہے کہ اگر صدر مغربی پاکستان سے تعلق رکھتا ہو تو قومی اسمبلی کا سپیکر مشرقی پاکستان کا ہوگا۔ اور اگر صدر مشرقی پاکستان کا ہو تو سپیکر مغربی پاکستان سے ہونا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بالغ رائے دہی کی بنیاد پر صدر کا انتخاب براہ راست کر دیا جائے تو مشرقی پاکستان کو مغربی پاکستان کے مقابلہ میں انتخابی فائدہ ہوگا۔ کیونکہ اس کی آبادی زیادہ ہے۔ ایسی صورت میں مساوات کا اصول جس پر ہر فرد رضامند ہے ختم ہو جانے کا خدشہ ہے۔

• راولپنڈی ۲۸ اگست۔ کابل میں پاکستان کے سفارت خانے نے ۱۰ اگست سے کام شروع کر دیا ہے۔ پاکستان کے سفیر ابھی کابل نہیں پہنچے ہیں۔ چنانچہ ناظم الامور جناب علی ارشد ان کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵